السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ عبدالقادر جیلانی یا ابوالحسن شاذلی وغیرہ بزرگوں کی طرف جو سلسلے منسوب ہیں، کیا ان میں داخل ہونے اوران کی طرف نسبت کرنے میں کوئی حرج ہے؟ کیا یہ کام سنت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابوداؤداور دیگر محدثین نے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کی ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہماری طرف رخ اورکیا اورایک انتہائی پرتاثیر وعظ ارشاد فرمایا کہ آنکھیں اشکبار ہوگئیں اوردل دہل گئے۔ ایک صاحب نے عرض کی ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ توایسا وعظ ہے جیسے کوئی الوداع کہنے والا نصیحت کیا کرتا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کیا عہد وپیمان لینا چاہتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أُوصِيكُم بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِن كَانَ عَبداً حَبَشِيّاً، مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اِخْتِلَافاً كَثِيراً فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)

میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اورسن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں، اگرچہ ایک حبشی غلام تمہارا امیر بن جائے۔ کیونکہ جو کوئی میرے بعد زندہ رہے گا بڑے اختلاف دیکھے گا۔ توتم میرے طریقے پر اور'' ''ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے پر کاربند رہنا۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا، بلکہ داڑھوں سے پکڑکر رکھنا اورنئے نئے کاموں سے بچنا۔ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اورہر بدعت گمراہی ہے۔

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی ہے کہ آپ کی امت میں بہت سے اختلاف ہوں گے اورلوگ الگ الگ راہوں پر چل نکلیں گے اوربہت سی بدعتیں ایجاد ہوجائیں گی' چنانچہ آپ نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اورانہیں اختلاف 'تفرقہ اوربدعتوں سے ڈرایا کیونکہ یہ گمراہی اورہلاکت کا باعث ہیں اورجو شخص ان راہوں پر چلتا ہے وہ راہ راست سے دور ہوجاتا ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو وہی نصیحت کی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کی ہے:

(وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا) (آل عمران ۳ ۱۰۳

''تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اورالگ الگ نہ ہوجاؤ۔''

اورفرمان ہے:

(وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) (الانعام ۶ ۱۵۳

''اورتحقیق یہ میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے تواس پر چلو اوردوسری راہوں کے پیچھے نہ لگنا، ورنہ وہ تمہیں اس کے راستے سے جدا کردیں گی' اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے کہ تاکہ تم بچ جاؤ۔''

ہم بھی آپ کو وہی نصیحت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے اورنصیحت کرتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کے طریقہ پر قائم رہیں اوران تمام چیزوں سے بچیں جو اہل طریقت نے ایجاد کرلی ہیں، یعنی ملاوٹی تصوف 'خودساختہ وظیفے، غیر شرعی اذکار اوردعائیں جن میں صاف طورپر شرک پایا جاتا ہے یا وہ شرک کا ذریعہ ہیں مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا، اسم مفرد کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا، ایسے الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا جو دراصل اللہ تعالیٰ کے نام نہیں مثلاً ''آہ'' اوربزرگوں کے وسیلہ سے دعا کرنا، ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ دلوں کے رازجان لیتے ہیں اورمل کرایک آواز سے اللہ کا ذکر اورشعر پڑھتے ہوئے تھرکنا اوراس طرح کی دیگر حرکات جن کا اللہ کی کتاب اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں کوئی ذکر نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 190

محدث فتویٰ